(د) کتاب میں دی ہوئی نظم ''گرمی کی شدّت'' میں بند ہیں:

(۱) دو (۲) تین (۳) چار (۴) پانچ

(ہ) میر انیسؔ کی نظم میں گرمی کا ذکر ہے:

(۱) دمشق کی (۲) کربلا کی (۳) کوفے کی (۴) مکّے کی

سرگرمیاں

(۱) چاروں موسموں کی کیفیات اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

(۲) میر انیس کے مزید اشعار کتابوں سے تلاش کر کے لکھیں اور استاد/ استانی کو دکھائیں۔

❋ مرثیہ، کسی مرنے والے کی یاد میں کہی گئی نظم کو کہتے ہیں اس میں مرنے والے کی خوبیاں بیان کی جاتی ہیں۔

❋ آپ جانتے ہیں کہ ایک شعر دو مصرعوں پر مشتمل ہوتا ہے مگر ایک بند کے لیے دو سے زیادہ مصرعوں کی ضرورت ہوتی ہے، جیسے نظم ''گرمی کی شدّت'' کا ہر بند چھے مصرعوں پر مشتمل ہے۔ چھے مصرعوں کی نظم کو مسدّس کہتے ہیں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

(۱) طلبہ سے میر انیسؔ کے دیگر شعر پڑھوائیے۔ (۲) صنفِ مرثیہ کے بارے میں ضروری باتیں طلبہ کو بتائیے۔ (۳) طلبہ کو مسدّس کے بارے میں تفصیل سے بتائیے۔

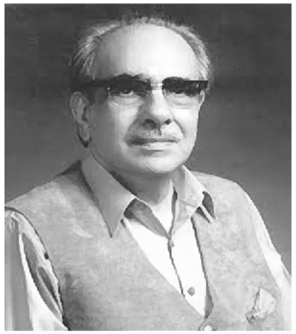

جمیل الدین عالؔی

ولادت: ۱۹۲۵ء وفات: ۲۰۱۵ء

نواب زادہ مرزا جمیل الدین احمد خان دہلی (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ دہلی سے بی۔ اے کیا۔ محکمۂ انکم ٹیکس میں افسر ہوئے۔ پھر ایوانِ صدر میں بھی افسر بہ کارِ خاص، نیشنل بینک میں سینئر ایگزیکٹو، وائس پریزیڈنٹ، پاکستان بینکنگ کونسل میں اعلیٰ عہدوں پر رہے۔ مجلسِ قائمہ برائے سائنس اور تعلیم کے چیئرمین کے عہدے پر بھی خدمات انجام دیں۔ عالی صاحب نے ادب کے میدان میں متعدد انعامات اور ایوارڈ حاصل کیے۔ ٹیلی وژن پر ملّی نغموں کے بانی اور کمپیئر رہے۔ پاکستانی مَندُوب کی حیثیت سے چین، روس، امریکہ، عِراق، برَلن، روم اور بھارت میں شرکت کی۔ غزلوں، دوہوں، سفرناموں، کالموں کے متعدد مجموعے شایع ہوئے۔ کئی مجموعے ابھی زیرِ طَبع ہی تھے کہ خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ ''دنیا مرے آگے، تماشا مرے آگے، نقّار خانے میں، لاحاصل اور جیوے جیوے پاکستان'' جیسی کتابیں اور شعری مجموعے اُن کے ادبی شاہ کار ہیں۔

جیوے جیوے پاکستان

حاصلاتِ تعلّم: یہ نظم پڑھ کر طلبہ: (۱) قومی نغمہ پڑھ سکیں۔ (۲) دوسرے شعرا کے نغمے لکھ کر لا سکیں۔ (۳) نغمہ خوانی کے مقابلوں کی تیاری کر سکیں۔ (۴) ملّی اور قومی نغموں میں فرق کر سکیں۔

جِیوے، جِیوے، جِیوے پاکستان
پاکستان، پاکستان، جِیوے پاکستان
پاکستان، پاکستان، جِیوے پاکستان
جِیوے ...... جِیوے
جِیوے ...... جِیوے

مہکی مہکی روشن روشن پیاری پیاری نیاری
رنگ برنگے پھولوں سے اِک سجی ہوئی پھُلواری
پاکستان، پاکستان، جِیوے پاکستان

مَن پنچھی جب پنکھ ہلائے کیا کیا سُر بکھرائے
سُننے والے سنیں تو اُن میں ایک ہی دُھن لہرائے
پاکستان، پاکستان، جِیوے پاکستان

بِکھرے ہوؤں کو، بچھڑے ہوؤں کو، اِک مرکز پر لایا
کِتنے ستاروں کے جھُرمَٹ میں سُورج بن کر آیا
پاکستان، پاکستان، جِیوے پاکستان

جھیل گئے دکھ جھَیلنے والے اب ہے کام ہمارا
ایک رہیں گے ایک رہے گا ایک ہے نام ہمارا
پاکستان، پاکستان، جِیوے پاکستان

(ماخوذ از: ''عالی جی کی نغمہ نگاری'')

مشق

سوال۱: درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(الف) ''اک سجی ہوئی پھلواری'' شاعر نے کسے کہا ہے؟

(ب) ''جھیل گئے دکھ جھیلنے والے'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(ج) اس نغمے کے پہلے بند کی تشریح کیجیے۔

(د) شاعر نے آخری بند میں کیا پیغام دیا ہے؟

سوال۲: درج ذیل جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(الف) ہماری دُھن ہے:

(۱) ایمان (۲) اتحاد

(۳) پاکستان (۴) ترقی

(ب) بچھڑے ہوؤں کو ایک مرکز پر لایا:

(۱) ہمارا قائد (۲) ہمارا پرچم

(۳) ہمارا نغمہ (۴) ہمارا وطن